بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۴ شہادت ۱۳۴۳ ہش ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۸۳ھ ۴ اپریل ۱۹۶۴ء	نمبر ۸۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۳ اپریل بوقت ۸ بجے صبح

کل شام کے وقت حضور کو کچھ گھبراہٹ رہی۔ بعد ازاں رات کو طبیعت بہتر ہوگئی۔ اس وقت بھی طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

لازم ہے کہ انسان اولاد کی پرورش محض رحم کے لحاظ سے کرے نہ کہ جانشین بنانے کے واسطے

واجعلنا للمتقین اماماً کا لحاظ رکھو اور ہمیشہ دعا کرتے رہو کہ اولاد دین کی خادم ہو

"اس لحاظ سے اولاد اور دوسرے متعلقین کی خبر گیری کرے کہ وہ اس کے زیر دست ہیں تو پھر یہ بھی ثواب اور عبادت ہی ہوگی اور خدا تعالیٰ کے حکم کے نیچے ہوگا جیسے فرمایا ہے ویطعمون الطعام علیٰ حبّہ مسکیناً ویتیماً واسیراً۔ اس آیت میں مسکین سے مراد والدین بھی ہیں کیونکہ وہ بوڑھے اور ضعیف ہو کر بے دست و پا ہو جاتے ہیں اور محنت مزدوری کر کے اپنا پیٹ پالنے کے قابل نہیں رہتے۔ اس وقت ان کی خدمت ایک مسکین کی خدمت کے رنگ میں ہوتی ہے اور اسی طرح اولاد جو کمزور ہوتی ہے اور کچھ نہیں کر سکتی اگر یہ اس کی تربیت اور پرورش کے سامان نہ کرے تو وہ گویا یتیم ہی ہے۔ پس ان کی خبر گیری اور پرورش کا تہیہ اس اصول پر کرے تو ثواب ہوگا۔ اور بیوی اسیر کی طرح ہے اگر یہ عاشروھن بالمعروف پر عمل نہ کرے تو وہ ایسا قیدی ہے جس کی کوئی خبر لینے والا نہیں ہے۔

غرض ان سب کی غور و پرداخت میں اپنے آپ کو بالکل الگ سمجھے اور ان کی پرورش محض رحم کے لحاظ سے کرے نہ کہ جانشین بنانے کے واسطے بلکہ واجعلنا للمتقین اماماً کا لحاظ ہو کہ یہ اولاد دین کی خادم ہو۔ لیکن کتنے ہیں جو اولاد کے واسطے یہ دعا کرتے ہیں کہ اولاد دین کی پہلوان ہو۔ بہت ہی تھوڑے ہوں گے جو ایسا کرتے ہوں۔ اکثر تو ایسے ہیں کہ وہ بالکل بے خبر ہیں کہ وہ کیوں اولاد کے لئے یہ کوششیں کرتے ہیں اور اکثر ہیں جو محض جانشین بنانے کے واسطے۔ اور کوئی غرض ہوتی ہی نہیں صرف یہ خواہش ہوتی ہے کہ کوئی شریک یا غیر ان کی جائداد کا مالک نہ بن جاوے مگر یاد رکھو کہ اس طرح دین بالکل برباد ہو جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۸۱-۳۸۲)

مجلس خدام الاحمدیہ کی گیارہویں مرکزی تربیتی کلاس

ربوہ — آج مورخہ ۳ اپریل ۶۴ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر ٹھیک پانچ بجے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ گیارھویں مرکزی تربیتی کلاس کا افتتاح "بشیر ہال" تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں فرمائیں گے۔ کلاس میں شامل ہونے والے خدام بروقت ہال میں پہنچ جائیں۔ نیز دلچسپی رکھنے والے احباب بھی اس میں شریک ہو کر مستفید ہوں یہ کلاس ۳ اپریل سے ۱۸ اپریل تک جاری رہے گی

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایک اہم تقریر

خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس کے پروگرام کے سلسلہ میں آج مورخہ ۳ اپریل بروز جمعۃ المبارک محترم مولوی ابوالعطاء صاحب فاضل "اسلامی نظام خلافت" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ یہ تقریر بشیر ہال میں پونے نو بجے رات شروع ہوگی۔ جملہ خدام اور دیگر احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام میں شریک ہو کر مستفید ہوں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

عید الاضحی قریب آرہی ہے

قربانی کرنے والے دوست توجہ فرمائیں

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں

عید الاضحی یعنی قربانیوں کی عید قریب آرہی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ۲۳ اپریل کو عید ہوگی۔ اس موقعہ پر جو دوست نظارت خدمت درویشاں کے ذریعہ قربانی کروانا چاہیں انہیں چاہیئے کہ بہت جلد فی جانور کم از کم چالیس روپے کے حساب سے رقم بھجوا دیں تاکہ ان کی طرف سے قربانی کروائی جا سکے۔ ملک میں ویسے ہی دن بدن گرانی بہت شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ مگر عید الاضحیٰ کے قریب تو جانوروں کی قیمت میں خصوصیت سے زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس معاملہ میں توقف ہرگز نہ کیا جائے۔ ورنہ دیر ہونے سے جانوروں کے انتظام میں مشکل پیش آتی ہے اور قیمت بھی بڑھ جاتی ہے۔ آجکل ایک جانور کی قیمت اوسطاً چالیس روپے ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ - اپریل ۶۴ء

جماعتِ احمدیہ کا صحیح عقیدہ سمجھنے کی کوشش کیجئے

(۱) ہمارا ملک ہی شاید ایک ایسا ملک ہے جہاں جو چاہے اپنے آپ کو علامہ کہلا سکتا ہے لاہور سے ایک ہفت روزہ جو نہایت مضحکہ خیز رنگین ٹائیٹل کے ساتھ شائع ہوتا ہے دو ایسے ہی علامہ حضرات کی زیر سرپرستی شائع ہوتا ہے۔ اس اخبار کا بڑے سے بڑا مقصد ملک میں فرقہ وارانہ جھگڑوں کو سرسبز رکھنا ہے۔ اس کا ایک طرۂ امتیاز یہ ہے کہ دو سرپرست علامہ حضرات میں سے کم از کم ایک ہر پرچہ میں اپنے علامہ ہونے کا اظہار کرتا رہتا ہے زیر نظر پرچہ مورخہ $\frac{۳}{۶۴}$ ۳ میں "باب الاستفسار" کے زیر عنوان اب کے حسب ذیل معلومات افزا عبارت شائع ہوئی ہے۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے "علامہ" خالد محمود صاحب رقمطراز ہیں:۔

"روزے کی ابتداء پو پھٹنے سے ہوتی ہے اور اس کی انتہاء غروب آفتاب ہے روزہ دار کے لئے پو پھٹنے سے لے کر سورج کے غروب ہونے تک کھانا پینا قطعاً حرام ہے آپ نے جس صورت کے متعلق سوال کیا ہے اس میں دو روزے درکنار ایک روزہ بھی شمار نہیں ہوگا۔ روزے کی حدود میں کھانا پینا روزے کا اتمام نہیں روزے کا توڑنا ہے۔ یہ جواب شریعت اسلام کی روشنی میں ہے، ہاں مرزائی حضرات کی شریعت جدا ہے ان کے نزدیک ایک، ایک دن میں سات سات روزے رکھے جا سکتے ہیں مرزا بشیر الدین محمود نے ۱۶ر اپریل ۱۹۴۷ء کو قادیان میں ایک خطبے میں کہا تھا:۔

"میں نے جماعت کو ہدایت دی ہے کہ وہ ہر جمعرات کو سات نفلی روزے رکھے"۔

(اخبار الفضل ربوہ ۱۱ر مارچ ۶۴ء صفحہ ۳ کالم ۱)

کیا پُرلطف روزے ہیں روزے کے روزے اور بچوں کا کھیل۔ شریعت ہو تو ایسی ہو معاذ اللہ ثم معاذ اللہ! واللّٰہ اعلم بالصواب"۔

(ہفت روزہ دعوت مورخہ $\frac{۳}{۶۴}$ ۳ $\frac{\text{ص}}{۲}$)

سخن فہمی عالمِ بالا معلوم شد۔ ایک عالم آدمی فقرہ کے یہی معنی سمجھتا ہے کہ ہر جمعرات کو روزہ رکھا جائے اور اس طرح سات روزے رکھے جائیں مگر وہ علامہ ہی کیا ہوا جو عام لوگوں کی طرح ہی بات کو سمجھے۔

(۲) اسی قسم کے علامہ حضرات ہیں جو جماعت احمدیہ کے صحیح موقف کو سمجھے بغیر اپنی طرف سے کوئی بات جماعت کے ذمہ لگاتے ہیں اور پھر اشتعال انگیزی کے طور پر اس کو استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اسی باب کے تلے علامہ مذکور نے احمدیوں کے عقیدۂ نبوت پر بھی بحث فرمائی ہے۔ حالانکہ آپ یا تو احمدیوں کا صحیح موقف کو سمجھتے نہیں اور یا سمجھتے تو ہیں مگر تجاہل عارفانہ سے کام فرما کر اپنی رگِ دشمنی میں لہو دوڑاتے ہیں اور اس کو اسی طرح موٹا کرتے رہتے ہیں۔ ذیل میں ہم "ختم نبوت" کے متعلق احمدیوں کا صحیح عقیدہ مختصراً سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں پیش کرتے ہیں:۔

"محی الدین ابن عربی رح نے لکھا ہے کہ نبوت تشریعی جائز نہیں دوسری جائز ہے مگر میرا اپنا مذہب یہ ہے کہ ہر قسم کی نبوت کا دروازہ بند ہے۔ صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے انعکاس سے جو نبوت ہو وہ جائز ہے"۔

(البدر جلد ۲ ی ۱۳ صفحہ ۱۰۲ مورخہ $\frac{۴}{۶۳}$ ۱۷)

(ملفوظات جلد پنجم ص $\frac{۳۵۱}{۳۵۲}$ حاشیہ)

عقیدۂ ختم نبوت کے متعلق چند مزید حوالے

(۱) "ختم نبوت بھی ایک عجیب سلسلہ ہے اللہ تعالےٰ ختم نبوت کو بھی قائم رکھتا ہے اور اسی کے استفادہ سے ایک سلسلہ جاری کرتا ہے۔ یہ تو ایک علمی بات ہے مگر کجا یہ کہ اس سلسلہ کو الٹ پلٹ کر دوسرے نبی کو لایا جاوے حالانکہ خدا تعالےٰ کی حکمت اور ارادہ نہیں چاہتا کہ کوئی دوسرا نبی آوے۔ قطع نظر اسکے کہ وہ شریعت رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو۔ خواہ شریعت نہ بھی رکھتا ہو تب بھی ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی دوسرا نبی آپؐ کے سوا اور آپ کے استفادہ سے الگ ہو کر نہیں آسکتا"۔

(ملفوظات جلد چہارم ص ^{۶۱})

(۲) "یقیناً یاد رکھو کہ کوئی شخص سچا مسلمان نہیں ہو سکتا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا متبع نہیں بن سکتا جب تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین نہ کرے۔ جب تک ان محدثات سے الگ نہیں ہوتا اور اپنے قول اور فعل سے آپؐ کو خاتم النبیین نہیں مانتا۔ کچھ نہیں۔ سعدی نے کیا اچھا کہا ہے ؎

بزہد و ورع کوش و صدق و صفا
ولیکن میفزائے بر مصطفےٰ

ہمارا مدعا جس کے لئے خدا تعالیٰ نے ہمارے دل میں جوش ڈالا ہے۔ یہی ہے کہ صرف رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت قائم کی جائے جو ابدالآباد کے لئے خدا تعالےٰ نے قائم کی ہے۔ اور تمام جھوٹی نبوتوں کو پاش پاش کر دیا جائے جو ان لوگوں نے اپنی بدعتوں کے ذریعہ قائم کی ہیں"۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۹۰-۹۱)

(۳) "ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کامل شریعت لے کر آئے جو نبوت کے خاتم تھے۔ اس لئے زمانہ کی استعدادوں اور قابلیتوں نے ختم نبوت کر دیا تھا۔ پس حضور علیہ السلام کے بعد ہم کسی دوسری شریعت کے آنے کے قائل ہرگز نہیں۔ ہاں جیسے ہمارے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم مثیل موسیٰ تھے اسی طرح آپؐ کے سلسلہ کا خاتم الخلفاء یعنی مسیح موعود ہے ضرور تھا کہ مسیح علیہ السلام کی طرح آتا۔ پس میں وہی خاتم الخلفاء اور مسیح موعود ہوں جیسے مسیح کوئی شریعت لے کر نہ آئے تھے۔ بلکہ شریعت موسوی کے احیاء کے لئے آئے تھے۔ میں کوئی جدید شریعت لے کر نہیں آیا اور میرا دل ہرگز نہیں مانتا کہ قرآن شریف کے بعد اب کوئی اور شریعت آسکتی ہے۔ کیونکہ وہ کامل شریعت اور خاتم الکتب ہے۔ اسی طرح خدا تعالےٰ نے مجھے شریعت محمدی کے احیاء کے لئے اس صدی میں خاتم الخلفاء کے نام سے مبعوث فرمایا ہے"۔

(ملفوظات جلد دوم ص ۲۷۳)

(۴) "رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہونے سے یہ مراد ہے کہ طبعی طور پر آپؐ پر کمالات نبوت ختم ہو گئے۔ یعنی وہ تمام کمالات متفرقہ جو آدمؑ سے لے کر مسیح ابن مریم تک نبیوں کو دئے گئے تھے کسی کو کوئی اور کسی کو کوئی۔ وہ سب کے سب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میں جمع کر دیئے گئے اور اس طرح پر طبعاً آپؐ خاتم النبیین ٹھہرے اور ایسا ہی وہ جمیع تعلیمات، وصایا اور معارف جو مختلف کتابوں میں چلے آتے ہیں وہ قرآن شریف پر آ کر ختم ہو گئے اور قرآن شریف خاتم الکتب ٹھہرا۔

اس جگہ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ مجھ پر اور میری جماعت پر جو یہ الزام لگایا جاتا ہے۔ کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے۔ یہ ہم پر افترائے عظیم ہے ہم جس قوت یقین، معرفت اور بصیرت کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء مانتے اور یقین کرتے ہیں اس کا لاکھواں حصہ بھی دوسرے لوگ نہیں مانتے اور ان کا ایسا ظرف ہی نہیں ہے۔ وہ اس حقیقت اور راز کو جو خاتم الانبیاء کی ختمِ نبوت میں ہے سمجھتے ہی نہیں ہیں۔ انہوں نے صرف باپ دادا سے ایک لفظ سنا ہوا ہے مگر اس کی حقیقت سے بیخبر ہیں اور نہیں جانتے کہ ختم نبوت کیا ہوتا ہے اور اس پر ایمان لانے کا مفہوم کیا ہے؟ مگر ہم بصیرت تام سے (جس کو اللہ تعالےٰ بہتر جانتا ہے) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء یقین کرتے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ نے ہم پر ختم نبوت کی حقیقت کو ایسے طور پر کھول دیا ہے کہ اس عرفان کے شربت سے جو ہمیں پلایا گیا ہے ایک خاص لذت پاتے ہیں جس کا اندازہ کوئی نہیں کر سکتا بجز ان لوگوں کے جو اس چشمہ سے سیراب ہوں"۔

(ملفوظات جلد اوّل ص $\frac{۲۴۱}{۲۴۲}$)

اس سے واضح ہوتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہر قسم کی نبوت کو بند مانتے ہیں البتہ وہ یہ بھی اعتقاد رکھتے ہیں کہ ایسا نبی آسکتا ہے جس کی نبوت آپ کی نبوت کا انعکاس ہو۔ ایسی نبوت تقریباً تمام جید اہل علم حضرات کے نزدیک جائز ہے کیونکہ یہ "ختم نبوت" کے منافی نہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ حقیقت کئی پیرایوں سے واضح کی ہے ہم کئی بار ایسی نبوت کے جواز میں جید علمائے اسلام کے حوالے دے چکے ہیں۔ مثلاً حضرت محی الدین ابن عربی رح۔ حضرت ملا علی قاری رح اور حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رح۔

علامہ خالد محمود صاحب اپنا فتوےٰ کفر دیتے وقت جیسا کہ انہوں نے مضمون بحولہ بالا میں نہیں کیا اس بات کو مدنظر رکھیں کہ کہیں ان کے فتویٰ کفر کی زد ان جید اہل علم حضرات پر نہ پڑے جنہوں نے اس قسم کی نبوت کو اسلام میں جائز قرار دیا ہے۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ آپ احمدیت کے عقیدہ پر تنقید نہ کریں البتہ یہ توقع ضرور رکھتے ہیں کہ تنقید کرتے وقت پہلے احمدیت کا صحیح موقف معلوم کر لیں۔ ایک علامہ کی شان سے یہ بعید ہے کہ وہ سنی سنائی باتوں کو . . . .

. . . بنیاد بنا کر اعتراض کرنے لگے اور محض کسی جماعت کے خلاف اشتعال انگیزی کے لئے سچی بات کو پردۂ اخفا میں رکھ کر بحث کرے ہم بیسیوں اہل علم حضرات کے حوالے پیش کر سکتے ہیں جن کا عقیدہ یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی مستقل نبی نہیں آسکتا البتہ ایسا نبی آسکتا ہے جو آپ کی نبوت ہی کا انعکاس ہو اور آپ کی ہی اور وہ شریعت کو از سر نو زندہ کرے واتی ہلکیہ

خلافت ثانیہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہونے کی پُرمسرت تقریب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں

مبارکباد کے خطوط اور تاریں

خلافت ثانیہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہونے کی پُرمسرت اور مبارک تقریب پر پاکستان نیز بیرونی ممالک سے کثرت کے ساتھ مبارکباد اور تہنیت پر مشتمل خطوط سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں برابر موصول ہو رہے ہیں۔ پیغامات اور خطوط کی چند اقساط پہلے شائع ہو چکی ہیں۔ چند مزید تاریں اور خطوط ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ خلافت ثانیہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہونے کی تقریب سعید پر اللہ تعالےٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دلی مبارکباد عرض کرتی ہیں۔ خدا تعالےٰ اس مقدس اور بابرکت دور کو زمانے دراز تر فرمائے اور اسے غیر معمولی برکات و انوار سے پُر فرمائے آمین

لجنہ اماء اللہ ربوہ

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ ربوہ حضور کے دور خلافت کے پہلے پچاس سال کی تکمیل کامیاب قیادت اور کامیاب بیعت پر دلی مسرت کے ساتھ ہدیہ تبریک پیش کرتی ہیں اور اللہ تعالےٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالےٰ اس تقریب سعید کو بابرکت فرمائے اور حضور کا مقدس و بابرکت اور پُرشفقت سایہ تادیر جماعت کے سروں پر سلامت رکھے۔ اور حضور کو شفائے کاملہ عطا فرما کر کام والی لمبی زندگی بخشے آمین اللّٰھم آمین

اللہ تعالےٰ کے فضل سے گزشتہ پچاس سال میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد اور بھی زیادہ شان کے ساتھ پورا ہوا ہے کہ

ہمارے کردیئے اونچے منارے

ہم اس کی مینی شاہد ہیں اور انشاء اللہ آئندہ بھی یہ ارشاد پہلے سے بھی بڑھ کر شان کے ساتھ پورا ہوتا چلا جائے گا۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے عہد بابرکت میں بیرونی ممالک کی عظیم الشان و پُرشکوہ مساجد اپنے بلند و بالا میناروں کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمان کی تصدیق کر رہی ہیں۔

بالآخر اس پُرمسرت تقریب پر ہم حضور ایدہ اللہ تعالےٰ اور حضور کی ہمشیرگان مبارکہ حضور کی ہر دو حرم محترم و افراد خاندان کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ اس مبارک دور کو طویل سے طویل تر کرتا چلا جائے۔ آمین

ہم ہیں ممبرات لجنہ اماء اللہ ربوہ

ملک سعید احمد صاحب کراچی

مکرم ملک سعید احمد صاحب کراچی سے اپنے تار میں لکھتے ہیں:۔

یا امیرالمومنین! اپنے دور خلافت کے پچاس درخشندہ سال پورے ہو کر اکیاون والا سال شروع ہونے کے پُرمسرت موقعہ پر خاکسار کی طرف سے دلی مبارکباد قبول فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ آئندہ بھی حضور کی قیادت میں ہمیں اپنے عظیم الشان افضال و انعامات سے نوازے اور حضور کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما کر حضور کا بابرکت و مقدس سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے۔ اور ہمیں حضور کی فعال قیادت میں غلبۂ اسلام میں پہلے سے بھی بڑھ کر قربانیاں پیش کرتے چلے جانے کی توفیق عطا فرمائے آمین

(ملک سعید احمد کراچی)

جماعت احمدیہ بھیرہ

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ بھیرہ سیدنا مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ کے بحیثیت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ پچاس سال کامرانی سے پورے کر کے اکیاون والا سال شروع کرنے کی تقریب پر آپ کی خدمت اقدس میں دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ رحیم و کریم حضور کو صحت کامل و عاجل عطا فرمائے اور حضور کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ اور حضور اسلام کی شوکت اپنی آنکھوں سے دیکھیں آمین۔ ہم اس عہد کی بھی تجدید کرتے ہیں کہ نظام خلافت کی حفاظت اور اس کی مضبوطی کے لئے ہمیشہ ہمیشہ کوشاں رہیں گے انشاء اللہ تعالےٰ

آخر میں دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ہماری جملہ کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔ اور جماعت بھیرہ خدمت سلسلہ کی زیادہ سے زیادہ توفیق پائے۔

خاکسار:۔ فضل الرحمٰن سیکرٹری جماعت احمدیہ بھیرہ

لطیف احمد، منصور محمد اور فتح محمد شرما کراچی

لطیف احمد صاحب، منصور محمد صاحب اور فتح محمد صاحب شرما کراچی سے اپنے مشترکہ تار میں مبارکباد عرض کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

حضور اقدس کے دورِ خلافت کے پچاس درخشاں سال پورے ہو کر اکیاون والا سال شروع ہونے پر ہم خاکساران حضور کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتے ہیں۔

لطیف احمد، منصور محمد۔ فتح محمد شرما کراچی

لجنہ اماء اللہ چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا

بحضور خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

سیدی ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا آپ کے مقدس دور خلافت پر پچاس سال پورے ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتی ہیں۔

ہم خدا تعالےٰ کے اس عظیم انعام پر اس کا شکر ادا کرنا ضروری سمجھتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ حضور پُرنور کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے۔

ہم ہیں ممبرات لجنہ اماء اللہ چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا۔

مجلس خدام الاحمدیہ بدین

خلافت ثانیہ کے پچاس سال نہایت درجہ کامیابی اور کامرانی کے ساتھ پورے ہونے پر اور اکیاون والا سال شروع ہونے پر مجلس خدام الاحمدیہ بدین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دلی مبارکباد عرض کرتی ہے۔ اور باری تعالےٰ کے حضور دعا کرتی ہے کہ خدا تعالےٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور حضور کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

ملک عبدالرحمٰن احمدی

جماعت احمدیہ چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا

سیدی و آقائی۔ خداوند تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے آپ کو مسند خلافت پر فائز کر کے اور غلبۂ اسلام کے لئے عظیم خدمت کی طاقت و توفیق دی۔ اور ہزاروں فتنوں اور ابتلاؤں کے طوفانوں کے باوجود اسلام کی تائید و نصرت کے لئے سینکڑوں مشن قائم کر دینے کی ہمت عطا کی۔ اپنے مسیح محمدی کی خلافت اور جانشینی کا پورا پورا حق ادا کر دیا۔

آج جبکہ ۱۴ مارچ ۱۹۶۴ء تک آپ کے اس مقدس دور خلافت پر پورے پچاس سال ہو گئے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک فرد دلی مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اور ہر آن بارگاہ ایزدی میں دعاگو ہے کہ وہ قادر و توانا حضور پُرنور کو صحت والی لمبی زندگی دے اور اسلام کو مادی رنگ میں بھی غلبہ عطا کرے۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ

چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں۔ مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہوگی لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۳۶ء)

مینیجر الفضل ربوہ

لیڈر

اور آپ کی ہی نبوت کی تبلیغ و اشاعت کرے۔

اگر ایسی نبوت کا عقیدہ بھی ختم نبوت کے عقیدہ کے منافی ہے تو علامہ صاحب کو چاہیئے کہ وہ اس کے متعلق ضرور بحث کریں ورنہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوئے نبوت کو گول مول رکھ کر بحث کرنا اور کفر کے فتوے جڑنا نہ صرف اسلام کی تعلیمات کے خلاف ہے بلکہ "مسلمان کو کافر کہنے والا خود کافر ہوتا ہے" کی زد میں آتا ہے۔

خدا کے لئے ملک و قوم پر رحم کریں اور ایسی باتوں سے پرہیز کریں جو ہرگز کسی علامہ کے تو کیا معمولی پڑھے لکھے شخص کی شان کے

(بقیہ)

بھی منافی ہے۔ آج مسلمانوں اور اسلام پر سخت وقت پڑا ہوا ہے۔ ایسے وقت میں مسلمانوں کو کافر بنا بنا کر قوم کے شیرازہ کو منتشر کرنے کی مہم کسی طرح جائز تصور نہیں ہو سکتی۔ آج جبکہ الحاد اور شیطنت نہایت منظم طریقے سے اسلام پر حملہ آور ہے۔ توحید پرستوں کو چاہیئے کہ وہ ایک محاذ پر جمع ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے لڑنے والوں کا مقابلہ کرے۔ ہم نے یہ چند فقرے اس امید پر لکھ دئے ہیں ؎

شاید کہ ترے دل میں اتر جائے مری بات

نمائندگان مشاورت توجہ فرمائیں

جماعت احمدیہ کی ترقی اور مضبوطی کے لئے ہمیں اپنی اولادوں کی تربیت کی طرف زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضرت المصلح الموعود نے اہم فریضہ کی ادائیگی میں والدین کی مدد کے لئے مجلس اطفال الاحمدیہ کو قائم فرمایا ہے۔ اب یہ ضروری ہے کہ جہاں بھی کم از کم تین بچے ۷ سال سے ۱۵ سال تک کی عمر کے ہوں وہاں مجلس اطفال الاحمدیہ کو قائم کیا جائے جس کا آسان ذریعہ یہ ہے:-

(۱) جہاں مجلس خدام الاحمدیہ قائم ہے وہاں کے قائد صاحب کسی موزوں خادم کو ناظم اطفال الاحمدیہ مقرر فرما کر بچوں کی تعلیمی کلاس شروع کروا دیں اور مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کو بھی اطلاع دیں۔ تا ناظم اطفال کی مدد کی جا سکے۔ تعلیم و تربیت کے کام کو چلانے کے لئے بڑی عمر کے صاحب۔ علم و وقار دوست کو بطور مربی مقرر کرنا بھی مفید ثابت ہو گا۔

(۲) اگر مجلس خدام الاحمدیہ قائم نہ ہوئی ہو تو وہاں کے پریذیڈنٹ صاحب یا سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ اپنے احمدی بچوں کی بہتری کی خاطر کوئی موزوں مربی اطفال مقرر فرما کر مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کو اطلاع دیں اور بچوں کی تعداد بھی لکھیں تا ان کے حالات کے مطابق مربی صاحب کی راہنمائی کی جا سکے۔

(۳) اگر مندرجہ بالا دونوں طریقوں سے کامیابی نہ ہو تو احمدی بچے اس اعلان کے پڑھتے ہی خود جمع ہوں۔ اپنے میں سے کسی کو سیکرٹری اطفال مقرر کر لیں اور بچوں کی تعداد اور سیکرٹری کے نام سے مہتمم اطفال الاحمدیہ ربوہ کو اطلاع دیں۔ تا اطفال الاحمدیہ کے کام کو چلانے کے لئے ہدایات دی جائیں۔

اطفال الاحمدیہ کے ماہانہ رپورٹ فارم۔ وکنیت فارم۔ بجٹ فارم اور امتحانات کا کورس آپ کا خط آنے پر آپ کو بھجوایا جا سکتا ہے۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان نکاح

میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ امۃ السمیع بٹ کا نکاح مبارک احمد صاحب لون بی۔اے لندن جو مکرم مولوی عبدالکریم صاحب جہلمی نائب امیر جماعت احمدیہ کے فرزند ہیں کے ساتھ مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مسجد نور مری روڈ راولپنڈی میں بعوض -/۹۰۰ روپیہ مہر ۲۷ مارچ ۱۹۶۴ء بروز جمعۃ المبارک پڑھا۔ مولوی عبدالمغنی صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم نے دعا کرائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے بابرکت فرمائے اور ہمارے خاندانوں کے لئے خوشیوں کا موجب بنائے۔ آمین۔ نیز مبارک احمد صاحب جو آجکل لندن میں مقیم ہیں کہ اللہ تعالیٰ صحت و تندرستی کے ساتھ اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین۔

خاکسار امۃ الواسع بٹ بنت عبدالحی صاحب بٹ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

تعلیم الاسلام ہائی سکول اور احباب جماعت کا فرض

(سٹاف سکریٹری تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جنوری ۱۸۹۸ء میں اسلام کے نونہالوں کی صحیح رنگ میں دینی اور دنیوی نشوونما کے لئے قادیان میں "تعلیم الاسلام سکول" کو جاری فرمایا اور اس سکول کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے تعارفی اشتہار میں فرمایا:-

"اگرچہ ہم دن رات اس کام پر لگے ہوئے ہیں کہ لوگ سچے معبود پر ایمان لاویں جس پر ایمان لانے سے ایمان ملتا اور نجات حاصل ہوتی ہے۔ لیکن اس مقصد تک پہنچانے کے علاوہ ان طریقوں کے جو استعمال کئے جاتے ہیں ایک اور طریق بھی ہے اور وہ یہ کہ ایک مدرسہ قائم ہو جس میں بچوں کی تعلیم میں ایسی کتابیں ضروری طور پر لازمی ٹھہرائی جاویں جن کے پڑھنے سے ان کو پتہ لگے کہ اسلام کیا شے ہے اور کیا کیا خوبیاں اپنے اندر رکھتا ہے اور جن لوگوں نے اسلام پر حملے کئے ہیں وہ حملے کیسے خیانت اور جھوٹ اور بے ایمانی سے بھرے ہوئے ہیں۔ ۔ ۔ سو جس کو معرفت دی گئی ہے کہ جو ان تمام مذاہب کو قابل رحم تصور کر کے سچائی کے دلائل ان کے سامنے رکھے اور ضلالت کے گڑھے سے ان کو نکالے اور خدا سے بھی دعا کرے اور کہ یہ لوگ ان مہلک بیماریوں سے شفا پا دیں۔ اس لئے میں مناسب دیکھتا ہوں کہ بچوں کی تعلیم کے ذریعے اسلامی روشنی کو ملک میں پھیلاؤں اور جس طریق سے میں اس خدمت کو انجام دوں گا میرے نزدیک دوسروں سے یہ کام ہرگز نہیں ہو سکے گا۔ ہر ایک مسلمان کا فرض ہے اس طوفان ضلالت میں اسلامی ذریت کو غیر مذاہب کے وساوس سے بچانے کے لئے اس ارادہ میں میری مدد کرے۔"

اس اشتہار میں حضرت اقدس طریق کار کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سکول میں:-

"علاوہ تعلیم انگریزی کے (مراد مروجہ علوم ناقل) ایک حصہ تعلیم کا وہ کتابیں رکھی جاویں کہ جو میری طرف سے اس غرض سے تالیف ہوں گی۔ کہ مخالفوں کے تمام اعتراضات کا جواب دے کر بچوں کو اسلام کی خوبیاں سکھائی جائیں اور مخالفوں کے عقیدوں کا بے اصل اور باطل ہونا سمجھایا جائے۔"

(اشتہار ۱۵ ستمبر ۱۸۹۷ء)

اللہ تعالیٰ نے اور کاموں کی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس منصوبے میں بھی خارق عادت برکت شامل فرمائی یہ سکول تین سال کے عرصہ کے اندر اندر ۱۹۰۰ء میں ہائی سکول کے درجہ تک ترقی پا گیا ۱۹۴۷ء تک قادیان میں اپنے قیام کی غرض و غایت کو پورا کرتا رہا۔ ہجرت کے سانحہ کے بعد ۱۹۵۲ء تک چنیوٹ میں جاری رہا۔ اپریل ۱۹۵۲ء سے مرکز سلسلہ ربوہ میں کام کر رہا ہے

صدر انجمن احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس یادگاری ادارے پر ہر سال زر کثیر صرف کر رہی ہے احباب جماعت کا فرض ہے کہ اپنے نونہالوں کو اس سکول میں بھجوا کر اس قومی سکول سے پوری طرح فائدہ اٹھائیں،

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سکول کی روایات نہایت درخشندہ ہیں۔ تبلیغی۔ تنظیمی اور دیگر جماعتی اداروں میں کام کرنے والے واجب الاحترام بزرگوں کی اکثریت اس ادارے سے فیض یاب ہوئی ہے۔

اس وقت اردگرد کے دیہات بلکہ بعض دور دراز مقامات سے آئے ہوئے غیر احمدی طلبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس ادارے سے مستفیض ہو رہے ہیں لیکن اس کے برعکس اپنی جماعت کے احباب بہت کم توجہ فرما رہے ہیں تعلیمی کیفیت کا اندازہ نتائج سے کیا جا سکتا ہے گزشتہ سال ہمارے سکول کا نتیجہ ۹۷.۳ فیصد رہا ۵۰٪ طلبہ نے فرسٹ ڈویژن حاصل کی ۱۳ طلبہ نے سرکاری وظائف حاصل کئے صرف ۱۰٪ طلبہ تھرڈ ڈویژن میں آئے۔ اس سکول کا طالب علم ڈویژن میں اول رہا اور بورڈ میں چھٹی پوزیشن حاصل کی تعلیمی لحاظ سے بھی یہ سکول ڈویژن بھر کے بہترین سکولوں میں سے ہے لیکن خصوصیات اس سے بھی زیادہ اہمیت کی حامل ہیں وہ ہیں یہاں کا "دینی تعلیم" اور "سکول تعلیمی ماحول"

دینی تعلیم

سکول ہر وقت حضرت اقدس علیہ السلام کے ارشادات عالیہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی ان گرانقدر نصائح کو پیش نظر رکھتا ہے۔

"ہمارا یہ سکول اس لئے قائم کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ طلبہ کو دین کی تعلیم دی جائے اس سکول کا نام ہی "تعلیم الاسلام" ہے۔ اور اسی غرض کے ماتحت طلبہ کو یہاں تعلیم دی جاتی ہے۔ پس مقدم چیز یہی ہے کہ جو لڑکے باہر سے یہاں آتے ہیں وہ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھیں۔ پھر اس کے مطالب کو سمجھیں اور اسلام کی زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کریں تاکہ جب وہ تعلیم سے فارغ ہو کر باہر جائیں تو لوگ محسوس کریں کہ انہوں نے دین کو اچھی طرح سمجھا ہے۔ اور اس کو سیکھنے کی کوشش کی ہے"

(تقریر فرمودہ ۲۳ ر۳ رہ تعلیم الاسلام ہائی سکول مطبوعہ الفضل ۲۳ رہ ۱۱ ر۵۵)

۲۔ "میں سمجھتا ہوں اور اپنی اس رائے پر پختگی سے قائم ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منشاء تعلیم الاسلام ہائی سکول کے قیام سے محض یونیورسٹی کا امتحان پاس کرانا نہیں۔ بلکہ آپ کا منشاء یہ تھا کہ اس جگہ ایسے طالب علم پیدا کئے جائیں جو یورپ سے آنے والی وباؤں کا مقابلہ کر سکیں۔ اور اسلام کا مقصد ایسے طریق پر سمجھیں کہ اس کے متعلق جو غلط فہمیاں پیدا کی جاتی ہیں۔ انہیں دور کر کے اسلام کی قدر و محبت لوگوں کے دلوں میں قائم کر سکیں دنیا میں اسلام کا عملی نمونہ پیش کریں اور دنیا پر ثابت کر دیں کہ اسلام ہی سے اعلیٰ روحانی مدارج حاصل ہو سکتے ہیں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ر جون ۱۹۳۲ء مطبوعہ ۹ جون ۱۹۳۲ء)

ان ارشادات کے پیش نظر طلبہ کو قرآن مجید احادیث، فضائل اسلام۔ اور دیگر دینی معلومات سے خاص طور پر واقف بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جو بچے ابتداء سے آخر تک تعلیم الاسلام سکول کی دینی تعلیم سکیم سے کماحقہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ وہ حدیث۔ معمولی دینی معلومات کے علاوہ قرآن مجید کے ترجمے سے خاص طور پر واقف ہو جاتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ اس سکول کے فارغ التحصیل طلبہ کی دینی معلومات دوسروں سے بڑھ کر ہوتی ہیں۔ پھر اس کے علاوہ عملی طور پر ان کے کردار اور سیرت کو صحیح اسلامی سانچوں میں ڈھالنے کی پوری کوشش کی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ان کی تمام استعدادوں کی بھرپور نشوونما کی بھی کوشش کی جاتی ہے

پرسکون تعلیمی ماحول

دوسری قابل ذکر بات ربوہ کا پرسکون تعلیمی ماحول ہے۔ دوسرے مقامات پر شور و شر ریڈیو کے گانے۔ سینما زدہ ماحول۔ دل و دماغ کو بھٹکانے اور آوارگی کی طرف مائل کرنے والے مشاغل کی بھرمار ــــ غرض کئی قسم کی الابلا ہے۔ مگر ربوہ کے تعلیمی اداروں کو ایک پرسکون فضا میسر ہے اور دوسرے شہروں کے مقابلہ میں ایک نعمت غیر مترقبہ کا درجہ رکھتی ہے۔ دینی فضا۔ نیکی کا رجحان، زندگیوں کا وجود اور منفی اثرات ڈالنے والے مراکز کی عدم موجودگی تعلیمی فضا کو پرسکون بنانے میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ اس سازگار فضا کو ربوہ میں آنے والا ہر سلیم فطرت حساس انسان محسوس کر سکتا ہے۔!!

اس وقت احباب نئے تعلیمی سال کے شروع میں اپنے بچوں کے مستقبل کے متعلق غور کر رہے ہوں۔ آپ کے اس قومی ادارے میں ابھی طلبہ کے لئے کافی گنجائش موجود ہے۔ خصوصاً آٹھویں اور نویں جماعت میں۔ سکول کے ساتھ بورڈنگ ہاؤس کی آسائش بھی میسر ہے۔ جہاں سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ متعدد محنتی اور ہمدرد ٹرینڈ گریجوایٹ اساتذہ ٹیوٹر اور مربی کے طور پر طلبہ کی نگرانی اور نگہداشت کرتے ہیں۔ ارباب اختیار سکول اور بورڈنگ ہاؤس کو ہر جہت سے مثالی ادارہ بنانے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ہونہار اور ذہین بچوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مرکزی ادارے میں بھجوائیں۔

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ جو بچہ والدین یا سرپرستوں کے لئے ایک مسئلہ لاینحل بن جاتا ہے۔ اسے مرکزی سکول میں بھجوا دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اکثر ایسے بچوں کی بھی مرکز میں آکر اصلاح ہو جاتی ہے۔ مگر سکول کی مساعی سے زیادہ فائدہ تعلیمی اور دینی رنگ میں ہونہار صحت مند اور ذہین بچے ہی اٹھاتے ہیں۔ اگر لائق۔ محنتی اور ہونہار طلبہ یہاں آئیں تو یقین کامل ہے۔ کہ دینی اور اخلاقی تربیت کے علاوہ یہاں کی موثر تدریس سے وہ تعلیمی لحاظ سے بھی اپنے خاندان اور سکول کا نام خصوصی امتیاز کے ساتھ روشن کر سکتے ہیں۔ سکول کے بعض طلبہ بفضلہ تعالیٰ پچھلے دس بارہ سال کے عرصہ میں یونیورسٹی اور بورڈ میں اول، دوم، سوم، چہارم، پنجم پوزیشن حاصل کر چکے ہیں سکول کی خواہش ہے کہ اس روایت کو قائم رکھنے والے طلبہ بھی اس سکول میں بکثرت موجود ہوں۔ سو بچے شاید آپ کا بچہ ہی یہ اعزاز حاصل کر سکے!!

آخر میں برکت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک اپیل کے الفاظ احباب جماعت کی خدمت میں پیش ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:-

"بچپن کی تعلیم ایک میخ ہوتی ہے جس کا نکالنا آسان کام نہیں اسلام اگرچہ آج تیرہ سو سال کے بعد دنیا کی نصف آبادی بلکہ تہائی آبادی میں بھی داخل نہیں ہوتا۔ تو اس کی وجہ وہی خیالات ہیں جو لوگوں کے دلوں بچپن کی عمر میں داخل کر دئے جاتے ہیں پس جب باطل اس عمر میں دل میں داخل ہوتا ہے اور نکلتا نہیں تو حق کا کیا حال ہوگا؟ جب اس عمر میں کہ دل ایک صاف لوح کی طرح ہوتا ہے اسے نقش کیا جائے۔ اس امر کو مدنظر رکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مدرسہ تعلیم الاسلام کا اجرا کیا اور اس امر کو مدنظر رکھ کر آپ کے خلفاء اس کام کو چلا رہے ہیں مگر ہماری کوشش اس امر میں اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ جب تک کہ سننے والے لوگ موجود نہ ہوں اس طرح سکول کا فائدہ نہیں ہو سکتا ہے۔ جب تک کہ جماعت کے احباب اس سکول میں اپنے بچے نہ بھیجیں۔ جہاں جسمانی امراض سے اپنے بچوں کو بچانے کے لئے کوشش کی جاتی ہے وہاں روحانی امراض سے بچانے کے لئے کیا کوشش ہونی چاہیئے میں احباب سے امید کرتا ہوں کہ وہ پچھلی بے پروائی کو ترک کر کے آئندہ اپنی ذمہ داری کو محسوس کریں گے۔ اور نہ صرف اپنے بچوں کو یہاں بھیجیں گے بلکہ دوسرے لوگوں کو تحریک کریں گے تاکہ تعلیم الاسلام سکول کی اصل غرض پوری ہو۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منشاء کی تکمیل ہو"

خاکسار مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

(بحوالہ الفضل ۱۰ر اپریل ۱۹۶۰ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اپیل کی روح کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر)

تقریب شادی

میرے لڑکے عزیزم ملک سلیم احمد ناصر بی اے۔ ایل ایل۔ بی وکیل سرگودھا کی شادی کی تقریب مورخہ ۲۹ مارچ کو عمل میں آئی پروگرام کے مطابق مورخہ ۲۹ مارچ کو بذریعہ چناب ایکسپریس برات ربوہ سے ملتان روانہ ہوئی۔ اور اگلے روز شام کو بفضلہ تعالیٰ بخیر و عافیت واپس آئی مورخہ ۳۱ر۳ کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں دوپہر کو مردوں اور رات کو عورتوں کے لئے کھانے کا انتظام کیا گیا۔ اس تقریب میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے حضرت محترمہ سیدہ ام متین صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب و صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب و صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب اور دیگر مستورات خاندان نے بھی شرکت فرمائی۔ ان کے علاوہ بعض صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نیز ناظر و وکلاء صاحبان اور دیگر احباب ربوہ بھی شریک ہوئے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ تقریب نہایت خوش اسلوبی سے انجام پائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس تقریب کو بابرکت بنائے۔ اور فریقین کے لئے مثمر ثمرات حسنہ کرے۔ آمین۔ چوہدری عبد الرزاق صاحب آف ملتان کی صاحبزادی شمشاد بیگم صاحبہ سے عزیز سلیم احمد کی شادی ہوئی ہے۔

(ظہور حسین (سابق مبلغ بخارا و روس) محلہ دار البرکات ربوہ)

قائدین مجلس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ ابھی تک بہت سی مجالس کی طرف سے بجٹ اطفال نہیں آئے۔ اسی طرح چندہ مجلس اطفال بھی بہت کم مجالس کی طرف سے مرکز میں وصول ہو رہا ہے۔ اسی طرف فوری اور خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ کا ماہ جنوری کے چندوں کا گوشوارہ

نام لجنات	رکنیت	ناصرات	خدمت خلق	اصلاح و ارشاد	سالانہ اجتماع	فضل عمر جونیئر ماڈل سکول
لائل پور	۵۸-۷۵	x	x	۳-۰۰	x	x
چک ۱۰۳ ضلع سرگودھا	۲۰-۰۰	x	x	x	x	x
لاہور	۱۴۰-۰۰	x	x	۱۰-۰۰	x	x
شرارپی پی کھیالی والی ضلع گجرانوالہ	۳-۰۰	x	x	x	x	x
چک ۹۹ پنیار ضلع سرگودھا	۲۷-۰۰	x	x	x	x	x
چک ۵۶۵ ضلع لائلپور	۳۵-۰۰	x	x	x	۸-۰۰	x
چوکن والی	۱۳-۰۰	x	x	x	x	x
چک ۲۳ ضلع رحیم یار خان	۱۰-۰۰	x	x	x	x	x
قلعہ صوبہ سنگھ ضلع شیخوپورہ	۳۴-۰۰	x	x	x	x	x
چک ۲۰۹ لائلپور	۱۸-۰۰	x	x	x	x	x
چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ	۴۰-۰۰	x	x	x	x	x
سمبڑیال	۱۴-۵۰	x	x	x	۱-۰۰	x
ملتان شہر	۱۲-۰۰	x	x	x	x	x
ملتان چھاؤنی	۳-۳۷	x	x	۱-۲۵	x	x
چک ۳۳ ج ب ضلع سرگودھا	۲۰-۰۰	x	x	x	x	x
نبی پور ضلع ملتان	۲۳-۰۰	x	x	x	x	x
ہلال پور	۳-۵۰	x	x	x	x	x
ٹانو ڈوگر ضلع لاہور	۳-۰۰	x	x	x	x	x
جہلم	۱۵-۰۰	x	x	x	x	x
پشاور شہر	۲۲-۰۰	x	x	x	x	۱۲-۷۵
کراچی	۱۰۰-۰۰	x	x	x	x	x
بہاونگر	۴-۷۵	x	۵-۰۰	x	۱-۵۰	x
میانی نوز ضلع سیالکوٹ	۱۰-۶۹	x	x	x	x	x
جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ	۳-۰۰	x	x	x	x	x
چٹا گانگہ	۱۳-۵۰	x	x	x	x	x
چک ۱۱ ضلع منٹگمری	۴-۰۰	x	x	x	x	x
احمد آباد اسٹیٹ	۵۰-۰۰	x	x	x	x	x
ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۲۶-۵۰	x	۰-۵۰	x	۰-۵۰	x
سانگلہ ہل		x	x	x	x	x
محمد آباد اسٹیٹ	۸-۰۰	۱-۵۰	x	x	x	x
نوشہرہ کینٹ	۱۷-۲۵	x	x	x	x	x
گجرات	۲۳-۵۰	x	x	x	۵-۰۰	۳-۰۰
محمود آباد ضلع جہلم	۲۱-۰۰	x	x	x	x	x
راولپنڈی	۹۵-۸۱	۳-۶۸	۵-۰۰	۱۷-۸۱	۲-۴	x
کوہاٹ	۱۲-۲۵	x	x	x	x	x
گوجرخان	۵-۲۵	x	۰-۵۰	۰-۵۰	x	۴-۷۵
گجرانوالہ	۶-۸۷	x	۲-۵۰	۱-۷۵	۰-۵۰	۵-۵۰
انور آباد	۳۶-۰۰	x	۲-۰۰	۲-۰۰	۱-۶۹	x
دکھو غلاماں	۲-۰۰	x	x	x	x	x
بشیر آباد	۷-۰۰	x	x	x	x	x
چٹا گانگہ	۳۲۰-۰۰	x	x	x	x	x
باگرد	۳-۴	x	x	x	x	x
قصور	۵۸-۰۰	x	x	x	x	x
چک ۳۰ ۱۱ ایل	x	x	x	x	x	۱۰-۰۰
چک ۳۳۳ ج ب ضلع لائلپور	x	x	x	x	x	۴-۰۰
چوڑ کانہ ضلع شیخوپورہ	x	x	x	x	x	۵-۰۰
چک سولہ ضلع سرگودھا	x	x	x	x	x	۱۱-۰۰

ماہ رواں یعنی جنوری میں مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے رپورٹ کارگزاری موصول ہوئی:۔
پشاور۔ سرگودھا۔ چک ۲۷ جنوبی سرگودھا۔ چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا۔ راولپنڈی گوجرخان۔ گجرانوالہ۔ بھیرہ ضلع سرگودھا۔ چک ۳۳۳ ج ب۔ احمد نگر ضلع جھنگ۔ چک ۳۳۲ ج ب ضلع لائلپور۔ رحیم یارخان۔ سیالکوٹ۔ بشیر آباد اسٹیٹ۔ گھٹیالیاں۔ کنری ضلع تھرپارکر۔ جنڈو ساہی۔ ربوہ۔ نوز نگر فارم۔
جھنگ صدر۔ سانگلہ ہل۔ لاہور۔ جڑانوالہ

ماہ جنوری میں صرف ۷۸ لجنات کی طرف سے چندہ موصول ہوا ہے۔ جن لجنات کی طرف سے چندوں میں سستی ہو رہی ہے۔ براہ مہربانی وہ اپنی سستی ترک کریں اور ہر مد میں باقاعدہ چندہ بھجوائیں۔ لجنہ کے بجٹ میں بے حد کمی ہے اور اب تو پہلی ششماہی ختم ہونے کے قریب ہے۔ امید ہے نادہند لجنات اپنے فرض کو پورا کرنے کی پوری کوشش کریں گی۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

امتحانات میں کامیابی کا گر

احمدی طلباء اور طالبات توجہ فرمائیں

آجکل طلباء اور طالبات کے سالانہ امتحانات شروع ہیں۔ اور بعض کے عنقریب شروع ہونے والے ہیں۔ امتحانات میں کامیابی دراصل اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کا بہترین ذریعہ صدقہ جاریہ میں حصہ لینا ہے۔ پس مساجد ممالک بیرون کے صدقہ جاریہ میں حصہ لینا یقیناً طلباء اور طالبات کے لئے خیر و برکت کا موجب ہوگا۔

اللہ تعالیٰ سب طلباء اور طالبات کو اپنے فضل و کرم سے شاندار کامیابی عطا فرمائے اور اپنے آقا حضرت فضل عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے ارشاد فرمودہ پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مقدمہ محترمہ منظور بیگم صاحبہ بنت مکرم منشی خان صاحب محلہ دارالصدر ربوہ بخلاف مکرم امانت خان صاحب ولد مکرم عبداللہ صاحب ساکن سدھو چک ڈاکخانہ سیالکوٹ مکرم امانت خان صاحب کی طرف سے اپیل دائر ہے جس کی سماعت بورڈ قضاء فرمائے گا۔ چونکہ معمولی طریق سے اپیل کنندہ کو اطلاع نہیں ہو سکی اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اپیل مذکور کی سماعت مورخہ ۱۴ بوقت ۹ بجے صبح دفتر قضاء ربوہ میں بورڈ قضاء فرمائے گا۔ وقت مقررہ پر پہنچ کر پیروی کریں۔

(ناظم دارالقضاء)

یہ گمشدہ کپڑا کس کا ہے؟

ایک ریشمی رومال جس میں ایک اور سوا ایک گز کے دو ٹکڑے بھی بند تھے تعلیم الاسلام کالج کی شرقی جانب سے ۳۰-۳-۶۷ کو ملا ہے۔ جس صاحب کا ہو نشانی بتا کر خاکسار سے لے سکتا ہے۔

(رائے شمشیر خان جوئیہ محلہ دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ)

ولادت

۲۶ مارچ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری ہمشیرہ نصیرہ قمر کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نومولود کا نام طاہر احمد رکھا ہے۔ نومولود چودھری فضل احمد صاحب آف پھیرو چیچی کا پوتا۔ چوہدری قمرالدین صاحب کا نواسہ اور چوہدری ناصر احمد صاحب بی اے (وقف زندگی) کا بیٹا ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور سلسلہ احمدیہ کا خادم بنائے۔

(منیرالدین بابر۔ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار بعارضہ سر درد اور کمزوری بصارت بیمار ہے۔ احباب جماعت میری صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما دیں۔ (عبدالمجید ریٹائرڈ پٹواری ساکن سلیم پور۔ ضلع گوجرانوالہ)

۲۔ کافی عرصہ سے میرے والد صاحب اور بھائیوں پر قتل کا مقدمہ چل رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اس مصیبت سے نجات بخشے۔ آمین۔

(نذیر احمد رمضان باڈہ۔ ضلع لاڑکانہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

دمشق ۲ر اپریل۔ عرب وزرائے اوقاف کی کانفرنس نے افریقہ میں اسلام کی حالت مستحکم بنانے کے لئے بائیس سفارشات پیش کی ہیں۔ یہ کانفرنس افریقہ میں اسلام کو مستحکم بنانے اور صیہونی اثرات کی روک تھام پر غور کرنے کے لئے حکومت شام کی طرف سے طلب کی گئی تھی اور اس میں عراق اور متحدہ عرب جمہوریہ نے شرکت نہیں کی تھی کانفرنس کے فیصلوں کی مکمل تفصیلات کا اعلان تاحال نہیں کیا گیا۔ تاہم کانفرنس نے متفقہ طور پر یہ تجویز منظور کر لی ہے کہ افریقہ میں اسلام کی تبلیغ کے لئے اسلامی وفد روانہ کئے جائیں کانفرنس نے ان وفود کے اخراجات پورے کرنے کے لئے خاص فنڈ جمع کرنے کا فیصلہ بھی کیا ہے اس کے علاوہ اس مسئلہ پر دیگر اسلامی ملکوں کا تعاون حاصل کرنے کے لئے اس سال اکتوبر میں مراکش کے مقام پر ایک اسلامی کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ بھی کیا گیا جس میں ان تمام عرب اور دوسرے اسلامی ملکوں کو دعوت دی جائے گی جن کے اسرائیل کے ساتھ روابط نہیں ہیں اس کے علاوہ کانفرنس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ الجزائر میں اسلامی ادارے قائم کئے جائیں اسلامی انسائیکلوپیڈیا کی تکمیل کی جائے جس پر دمشق یونیورسٹی کا مدرسہ شریعت گزشتہ کچھ سال سے کام کر رہا ہے وزرائے اوقاف کی نگرانی میں قرآن کریم کا تمام موجودہ زبانوں میں ترجمہ کرایا جائے۔ نیز موجودہ تراجم کی تصحیح کرائی جائے۔

یاد رہے کہ یہ کانفرنس اس سال فروری میں طلب کی گئی تھی اور اس میں تمام اسلامی ملکوں کو شرکت کی دعوت دی گئی تھی بعد ازاں یہ کانفرنس ملتوی کر دی گئی اور اس کی شرکت صرف عرب ممالک کے لئے محدود کر دی گئی۔

۰۔ بیروت ۲ر اپریل۔ اردن کے شاہ حسین نے عرب ملکوں کے درمیان جذبۂ خیر سگالی پیدا کرنے کے لئے نمایاں خدمات انجام دی ہیں عرب سربراہوں کی کانفرنس کے بعد آپ نے عرب ممالک کو قریب لانے کے لئے تمام دنیائے عرب کا دورہ کیا اور ان کے اختلافات دور کرنے کے لئے عرب لیڈروں سے فرداً فرداً ملاقات کی۔

یاد رہے کہ ماضی میں اردن پر مغربی ممالک کا حلیف ہونے کا الزام لگایا جاتا تھا اور عرب مبصروں کے نزدیک اردن کا وجود حزب کی فوجی اور اقتصادی امداد کا مرہون منت تھا۔ اس کے علاوہ اسرائیل کے مسئلہ پر عرب ملکوں کو صرف اردن کی وجہ سے ہی زک اٹھانا پڑی تھی اور اب بھی مغربی ممالک خصوصاً برطانیہ اور امریکہ دھمکی دے رہے ہیں کہ اردن یا متعلقہ عرب ملکوں نے اسرائیل کے موقف پر ان کے نقطۂ نظر کی مخالفت کی تو ان کی تمام امداد بند کر دی جائے گی۔ مگر شاہ حسین عرب ملکوں کی طرف سے یہ یقین دہانی حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں کہ مغربی امداد بند ہو جانے پر عرب ملک اردن کی امداد کریں گے۔ اس سلسلہ میں آپ نے عرب ملکوں کا طوفانی دورہ کیا گزشتہ دنوں آپ صدر ناصر سے مذاکرات کے لئے قاہرہ گئے جہاں آپ کا شاندار استقبال کیا گیا دورہ کے دوران آپ نے متحدہ عرب جمہوریہ کے خلائی اڈوں کا معائنہ کیا اور فضائیہ کے طیاروں کا مظاہرہ بھی دیکھا۔

۰۔ لاہور۔ ۲ر اپریل۔ سعودی عرب کو چند قابل درزیوں کی خدمات درکار ہیں ملازمت دو سال کے معاہدہ کی بنیاد پر ہوگی کم از کم دس سال تک کا تجربہ رکھنے والے امیدوار دل کو اپنی درخواستیں دفتر روزگار لاہور، کراچی، راولپنڈی، پشاور، لائل پور، سیالکوٹ، ملتان، حیدر آباد، کوئٹہ، گوجرانوالہ، سرگودھا اور جہلم کے دفاتر روزگار کو ارسال کرنی چاہئیں۔

۰۔ ٹانگ منڈی ۲ر اپریل۔ گزشتہ روز ریلوے کے سپیشل مجسٹریٹ نے چک جھمرہ ریلوے سٹیشن پر چھاپہ مار کر ایک رات کے ساڑھے ساٹھ بزانیوں اور دو لباکو گرفتار کر لیا۔ ریلوے مجسٹریٹ نے بتایا کہ چک جھمرہ ریلوے سٹیشن کے بکنگ کلرک نے مبینہ طور پر درج کئے بغیر رات کو ساٹھ ٹکٹ اس شرط پر دیئے تھے کہ رات کی واپسی پر یہ ٹکٹ واپس کر دیئے جائیں گے لیکن ابھی انہوں نے سفر کا آغاز ہی کیا تھا کہ سپیشل مجسٹریٹ مسٹر اقبال سنہاس نے انہیں گرفتار کر لیا اور بکنگ کلرک کے خلاف تحقیقات شروع کر دی۔ معلوم ہوا ہے کہ ان ٹکٹوں پر تاریخ درج نہیں تھی

۰۔ لاہور:۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے قائد حزب اختلاف خواجہ محمد صفدر کی یہ ترمیم منظور کر لی کہ مسودہ قانون (ترمیم و تجدید دیوانی قوانین) مغربی پاکستان مجریہ ۱۹۶۳ء سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے گا گزشتہ روز وزیر قانون مسٹر غلام نبی میمن نے یہ مسودہ قوانین ایوان کے سامنے پیش کیا تھا۔ اور میاں عبدالطیف اور خواجہ محمد صفدر نے اس مسودہ قانون پر کڑی تنقید کی تھی میاں عبداللطیف نے کہا تھا کہ اس مسودہ قانون میں بہت سی خامیاں ہیں اور اس کا کوئی فقرہ بھی درست نہیں ہے آج وزیر قانون نے کہا کہ وہ اس مسودہ قانون کو سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کرنے کی مخالفت نہیں کریں گے۔

۰۔ واشنگٹن۔ ۲ر اپریل ٹیکساس کی اے اینڈ ایم یونیورسٹی میں جس میں پہلی پاکستانی خاتون نے ایم اے کی سند کے لئے مقالہ مکمل کیا ہے وہ کراچی کے ایک کالج کی لیکچرار ہیں۔

مسز جمشیدہ اسلم انگریزی میں ایم اے کی سند کے لئے تمام پرچے دے چکی ہیں اور وہ زبانی امتحان پاس کر چکی ہیں انہیں مئی میں سند دی جائے گی اس کے بعد وہ پاکستان روانہ ہو جائیں گی۔ مسز جمشیدہ اسلم ڈاکٹر محمد اسلم کی اہلیہ ہیں جو حکومت پاکستان کی پاپس ایجنسی کے سیکرٹری ہیں۔

۰۔ لاہور ۲ر اپریل۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اور ججوں نے فیصلہ کیا ہے کہ بدھ ۱۵ر اپریل ۶۴ء سے تاحکم ثانی مغربی پاکستان کی تمام دیوانی اور فوجداری عدالتوں کے اوقات کار (ماسوا پہاڑی عدالتوں کے) حسب ذیل ہوں گے۔

ہفتہ کے عام دنوں میں ساڑھے سات بجے صبح تا ڈیڑھ بجے بعد دوپہر جمعہ کو ساڑھے سات بجے تا ۱۲ بجے دوپہر۔ کوئٹہ اور قلات ڈویژنوں میں عدالتوں کے اوقات کار سرکاری دفاتر کے اوقات کے مطابق ہوں گے کراچی بنچ اور وہاں کی ماتحت عدالتوں کے اوقات کار وہی ہوں گے جو گزشتہ سال تھے۔

راولپنڈی ۲ر اپریل:۔ مرکزی پارلیمانی سیکرٹری برائے دفاع مسٹر محمد قاسم ملک نے کہا پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز (پی آئی اے) ایک نیم خود مختار ادارہ ہے اس کا کام انتہائی ٹیکنیکل نوعیت کا ہے اور اس میں بھرتی کا انحصار کسی شخص کی فنی صلاحیت پر ہے اس لئے حفاظت کے پیش نظر اس ادارہ کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ دونوں صوبوں میں ملازمت کے بارہ میں حکومت کے وضع کردہ قواعد کی پابندی کر سکے آپ مسٹر اے کے ایم یوسف کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے

جنوبی ہندوستان کے صوبہ کیرالہ میں بھی مسلمانوں پر حملے شروع ہو گئے

ہندو بلوائیوں نے مسلمانوں کے مکان نذرِ آتش کر دیئے

نئی دہلی ۳؍اپریل۔ جنوبی ہندوستان کے صوبے کیرالہ میں بھی مسلم کش فسادات شروع ہو گئے ہیں۔ صوبے کے صدر مقام ترویندرم میں ہندو بلوائیوں نے مسلمانوں کے مکانات نذرِ آتش کر دیئے اور ان پر حملے کئے ہیں۔ مسلمانوں کو بلوائیوں سے بچانے کی کوشش میں ایک تھانیدار مارا گیا اور دو کانسٹیبل شدید مجروح ہوئے ہیں۔

شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ بھارتی حکومت بہار اور بنگال کی صورتِ حال سے اچھی طرح آگاہ تھی لیکن اس نے مسلمانوں پر حملے کی روک تھام کے لئے کوئی کارروائی نہیں کی فسادات پوری منصوبہ بندی کے تحت ہوئے حکام نے نہ صرف انسدادی کارروائی نہیں کی بلکہ فسادیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ بمبئی کے انگریزی ہفت روزہ بلٹز کے مطابق راشٹریہ سیوک سنگھ اور جن سنگھ مسلمانوں پر حملوں کے لئے منصوبے بناتے ہیں انہوں نے مشرقی پاکستان سے آنے والے ہندوؤں کی آبادکاری کے لئے بنائی گئی کمیٹیوں میں بھی عمل دخل پیدا کر لیا ہے اور مشرقی پاکستان کے بارے میں انتہائی مبالغہ آمیز خبریں پھیلاتے ہیں۔ حکام کو علم تھا کہ ان فرقہ پرستوں نے ایک ماہ قبل ناگپور میں فسادات کے لئے باقاعدہ منصوبے بنائے تھے۔

انہی دنوں جن سنگھ کی مجلس عاملہ کا نئی دہلی میں اجلاس ہوا جس میں پاکستان کو ختم کرنے کے لئے اس سے سفارتی اور معاشی تعلقات توڑنے اور اس کے بعد اس پر حملہ کا مطالبہ کیا گیا۔ اس کے بعد ہندوؤں کو اکسانے کے لئے ہر قسم کی افواہیں پھیلائی گئیں ان میں ایک یہ بھی تھی کہ بھارتی مسلمانوں نے رورکیلا اور جمشید پور آنے والے ہندو پناہ گزینوں کی گاڑیوں کو پٹڑیوں سے اتارنے کی کوشش کی۔ اس افواہ کی بنا پر دونوں شہروں میں مسلمانوں کا قتلِ عام ہوا اور ان کے مال و اسباب کو لوٹا گیا۔

• کراچی ۳؍اپریل۔ امریکہ نے سوئی گیس کے لئے ستائیس لاکھ ڈالر کا قرضہ دیا ہے۔

نہتے ترک مزدوروں پر یونانیوں کا اچانک حملہ

نکوسیا ۳؍اپریل۔ قبرص میں اقوام متحدہ کے امن دستے کے کمانڈر کی اطلاع کے مطابق شمال مغربی قبرص میں یونانیوں نے ترک مزدوروں پر چھوٹی مشین گنوں اور بندوقوں سے فائرنگ کر کے ایک ترک مزدور ہلاک اور ایک شدید زخمی کر دیا۔

قبرص میں اقوام متحدہ کی فوج پہنچنے کے بعد یہ پہلا واقعہ ہے ترک مزدور آب پاشی کے لئے نہر کھود رہے تھے کہ اچانک یونانیوں نے نہتے ترک مزدوروں پر حملہ کر دیا شدید زخمی ہونے والی ایک بوڑھی عورت کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔

امریکی جنرل پرسوں کراچی پہنچیں گے

کراچی ۳؍اپریل۔ مشرق وسطیٰ جنوب مشرقی ایشیا اور افریقہ میں امریکی فوج کے کمانڈر جنرل پال ایڈمز ۵؍اپریل کو مختصر سے دورہ پر یہاں پہنچ رہے ہیں۔ امریکی سفارت خانہ کے ایک ذریعہ نے کہا ہے کہ امریکی جنرل ہندوستان بھی جائیں گے ان کا یہ دورہ "روٹین نوعیت" کا ہو گا۔ جنرل ایڈمز نے نومبر میں بھی دونوں ملکوں کا دورہ کیا تھا خیال ہے کہ یہاں آمد کے بعد جنرل ایڈمز صدر ایوب سے ملاقات کے لئے راولپنڈی جائیں گے۔

• راولپنڈی ۳؍اپریل۔ بناسپتی گھی کی برآمد بند کر دی گئی ہے۔ مرکزی حکومت کے اس فیصلے کا نفاذ فوری طور پر ... ہو گا۔

تمغۂ بسالت

یوم پاکستان مورخہ ۲۳؍مارچ ۱۹۶۴ء کی تقریب میں صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے میرے شوہر کیپٹن ملک محمد اسلم صاحب انجنیئر حال ملٹری انجنیئرنگ کالج رسالپور کو تمغۂ بسالت عطا فرمایا ہے۔ تمام بھائیوں اور بہنوں سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے۔ آمین۔

(امۃ الواسع بٹ بنت عبدالحی صاحب بٹ
اہلیہ کیپٹن ملک محمد اسلم۔ راولپنڈی)

درخواست دعا

مکرم مرزا محمد عبداللہ صاحب دفعدار درویش قادیان والد مکرم مرزا عبدالرشید صاحب وکالت دیوان جو پچھلے دنوں پاکستان تشریف لائے ہوئے تھے اور یہاں شدید طور پر بیمار ہو گئے تھے۔ آپ بخیریت قادیان واپس پہنچ گئے ہیں۔ بیماری آخری مرحلہ میں ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت و عافیت کے لئے دعا فرمائیں۔ (سید منیر احمد۔ ربوہ)

تجاویز متعلقہ بجٹ ٹاؤن کمیٹی ربوہ برائے سال ۱۹۶۴-۶۵ء

اہل ربوہ سے درخواست کی جاتی ہے کہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے بجٹ برائے سال ۶۵-۱۹۶۴ء کے لئے ممبران کمیٹی کی وساطت سے تجاویز ارسال کریں جو تجویز ربوہ کے کسی مخصوص حلقہ یا محلہ کے متعلق ہو وہ اس محلہ یا حلقہ کے ممبر کی وساطت سے آنی چاہیئے۔ تجاویز بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھا جائے:۔

۱۔ ہر تجویز معین شکل میں ہونی چاہیئے۔ مختصر طور پر اس کی ضرورت کو بھی واضح کر دیا جائے

۲۔ ہر تجویز علیحدہ کاغذ پر آنی چاہیئے ایک ہی کاغذ پر دو یا زائد باتیں مذکور نہ ہوں کیونکہ ان پر غور کے لئے انھیں مختلف شعبہ جات کی طرف بھجوایا جاتا ہے

۳۔ کمیٹی کا موجودہ بجٹ آمد و خرچ اسّی ہزار روپیہ ہے۔ سٹریٹ لائٹ، عملہ کمیٹی، عملہ صفائی، عملہ ہیلتھ، عملہ درسی گرانٹس تعلیم وغیرہ کے مستقل اخراجات ساٹھ ہزار روپیہ کے قریب ہیں۔ نئی ترقیاتی سکیموں پر خرچ کرنے کے لئے قریباً بیس ہزار روپیہ کی گنجائش ہو گی اس لئے تجویز بھیجتے وقت کمیٹی کے مالی وسائل کو بھی پیش نظر رکھیں

۴۔ کمیٹی کی آمد بڑھانے کے متعلق بھی قابل عمل تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

۵۔ ایسی تجاویز جو کم سے کم خرچ میں بہتر نتائج پیدا کریں اور رفاہ عامہ کے متعلق ایسی تجاویز جن کی بنیاد زیادہ تر "ایڈ اپنی مدد آپ" کے اصول پر ہو یا جن میں نصف لاگت مالی پیش کش کی گئی ہو قابل ترجیح ہوں گی۔

۶۔ ۱۰؍اپریل ۶۴ء تک تمام تجاویز ممبران کمیٹی کی وساطت و تائید سے خاکسار کو پہنچ جانی چاہئیں۔

سال رواں کی رپورٹ کارگزاری

:- کمیٹی کی سال رواں کی مختصر رپورٹ کارگزاری حسب ذیل ہے

۱۔ پانچ ہزار روپے کی لاگت سے چار ہزار فٹ لمبی سڑک تعمیر کی جا چکی ہے نیز پہلی سڑکوں کی مرمت کرائی گئی ہے

۲۔ محلہ دارالرحمت غربی میں پندرہ ہزار روپے کے خرچ سے شجرکاری کے لئے ایک ٹیوب ویل لگایا جا رہا ہے

۳۔ گولبازار میں ۳۰۰ فٹ لمبی پختہ نالی تعمیر کی گئی لاگت ۴۸۹ روپے ہے

۴۔ اڈہ بس پر مسافروں کی سہولت کے لئے ایک نلکا لگوایا گیا ہے

۵۔ دو ہزار روپے نئے D.IST.-B نہر پر خرچ کئے جا رہے ہیں۔

۶۔ دفتر خدام الاحمدیہ کے قریب گندے نالے پر ایک پختہ پلی تعمیر کی گئی ہے۔

۷۔ ٹاؤن کمیٹی کی سال رواں کی اہم کارگزاری واٹر سپلائی سکیم کی منظوری ہے اس سلسلہ میں ابتدائی کام انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب شروع ہو جائے گا۔ صدر انجمن احمدیہ کی خدمت میں مالی امداد کے لئے درخواست کی گئی ہے جو مطلوبہ امداد کے حصول کے بعد فوری طور پر کام شروع کرانے کی کوشش کی جائے گی۔

آئندہ سال چالیس ہزار روپے کی لاگت سے دو میل لمبی پختہ سڑک تعمیر کرنے کی تجویز ہے یہ اخراجات بنیادی جمہوریتوں کی ترقیاتی سکیمز کے تحت ہوں گے۔ نیز یہ خرچ مجوزہ بجٹ ٹاؤن کمیٹی کے علاوہ ہو گا۔ یہ تعمیر انشاء اللہ یکم جولائی ۱۹۶۴ء کے بعد شروع کی جائے گی

بشارت الرحمٰن ایم اے
چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ

فوجی بھرتی

مورخہ ۱۴؍اپریل ۱۹۶۴ء کو مکرم اسسٹنٹ رکروٹنگ آفیسر سرگودھا فوجی بھرتی کے لئے ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں اور کثرت کے ساتھ بھرتی ہوں تفصیلات بھرتی مجھ سے مل کر دریافت کر لیں۔

(کیپٹن محمد سعید دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

ضروری اعلان

اس اعلان کے ذریعہ احباب جماعت احمدیہ حلقہ سول لائنز لاہور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۱۰؍اپریل ۱۹۶۴ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب محمود ہال بلڈنگ میں حلقہ کے عہدیداران کا انتخاب برائے ۶۵-۱۹۶۴ء زیر صدارت قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ عمل میں آئے گا تمام دوست اس انتخاب میں شرکت فرمادیں۔ (احمدیہ حلقہ سول لائنز لاہور)